فاضلانہ کتاب لکھی۔ پروفیسر الیاس برنی مرحوم کی کتاب اگر قادیانی خرافات اور دعاوی باطلہ کی جامع ہے تو حضرت مفتی صاحب کی کتاب بلاشبہ دلائل ختم نبوت اور اس کے متعلقہ مباحث کی انسائیکلوپیڈیا ہے۔ حضرت مصنف مدظلہٗ نے نبی اور رسول کی صحیح تعریف اور مرزائے قادیان کے تحریفات سے بحث کرنے کے بعد تقریباً ایک سو آیات قرآنی دو سو احادیث نبوی اور صحابہ، تابعین، ائمہ مجتہدین وعلمائے اسلام کے سینکڑوں اقوال سے ختم نبوت کی ضرورت، اہمیت اور اس کا اساس ایمان ہونا ثابت فرمایا ہے۔ اپنے مذموم مقصد کے لئے قادیانیوں نے ابن عربیؒ، شاہ ولی اللہؒ، مولانا محمد قاسمؒ اور بعض دیگر اکابر فقہ و تصوف کی عبارتوں کو توڑ موڑ کر جس شاطرانہ طریقہ سے اپنی مقصد برآری کرنا چاہی ہے۔ حضرت مفتی اعظم نے اس کتاب میں اس کا بھی محاسبہ کیا ہے اور ثابت کیا ہے کہ عقیدۂ ختم نبوت ان تمام اکابر کا عقیدہ ہے اور امت کے یہ تمام اکابر کسی نئی نبوت کے ماننے والے کو کافر، مرتد اور واجب القتل سمجھتے ہیں مؤلف کتاب کو اللہ تعالیٰ نے خداداد بصیرت، تبحر علمی، فقاہت اور وسعت معلومات کے ساتھ ساتھ تقویٰ اور اتباع سلف کے جذبات سے بھی نوازا ہے، اور دلنشین، عام فہم انداز بیان سے بھی۔ پھر کتاب کے اس چوتھے ایڈیشن میں تو خاص طور سے مناظرانہ عنوان چھوڑ کر ناصحانہ عنوان اختیار کیا گیا ہے، تاکہ کسی غلط فہمی کی وجہ سے اگر کوئی شخص اس فتنۂ ضالہ کے دجل و فریب میں آچکا ہو تو یہ کتاب اس کے لئے بھی ذریعۂ ہدایت بن سکے۔ ناشر کتاب ادارۃ المعارف شکریہ کا مستحق ہے کہ اس نے اس وقیع کتاب کو کتابت و طباعت کی پوری خوبیوں کے ساتھ نئے انداز میں شائع فرمایا۔ کتاب مدت ہوئی کہ ملک کے تمام علمی و دینی حلقوں سے خراج تحسین پا چکی ہے۔ اس بنئے نفس کتاب کی خوبی، افادیت کے بارہ میں کچھ کہنا مارح خورشید کا مصداق بننا ہے۔ تمام مسلمانوں بالخصوص اہل علم، طلباء و اساتذۂ مدارس عربیہ کو اس موضوع سے کماحقہٗ باخبر ہونے کیلئے اس کا مطالعہ لازمی ہے۔ (س ح)

انڈکس قرآنی یعنی فہرست احکام قرآنی — از جناب سید معصوم علی صاحب سبزواری

ناشر ادارہ تعلیم انسانیت ۱۲۵/ ۵ مسجد روڈ بہار کالونی کراچی ۱۲

ضخامت ۲۰۰، کاغذ سپر کلنڈر، کتابت و طباعت آفسٹ۔ قیمت مع محصولڈاک دس روپے۔

معاونین و خواص جو بھی عطا فرمادیں۔

نزول قرآن سے لیکر اب تک قرآن مجید کے مختلف گوشوں پر نہایت وقیع اور عالمانہ

خدمات انجام دی جارہی ہیں، کیا یہ اس کے اعجاز کا ایک کھلا ثبوت نہیں کہ نہ تو اس کے عجائب ختم ہوئے اور نہ خدمت کرنے والوں کے جوش ولولہ اور حوصلہ مندی میں کوئی فرق آیا۔ اس عزم جوان اور حوصلہ بلند کا ایک جیتا جاگتا نمونہ اس کتاب کی شکل میں ہمارے سامنے ہے۔ قرآن کریم کے مضامین، آیات اور احکام وغیرہ پر مختلف النوع فہرستیں مسلمانوں اور غیر مسلم فضلاء نے تیار کی ہیں مگر قرآنی انڈکس کے مؤلف نے مضامین اور مشمولات قرآن کا انڈکس جس نئی شان بان اور طویل الذیل منصوبہ سے شروع فرمایا ہے وہ کسی پورے ادارہ یا کسی بڑی جماعت مصنفین کے کرنے کا کام تھا مگر ہمارے مؤلف نہ صرف اکیلے یہ کام انجام دے رہے ہیں بلکہ عمر کی اُس حد (۸۹ برس) میں ہیں جہاں پہنچ کر فکری وعملی توانیں جواب دے جاتی ہیں۔ حدیث میں ہے کہ بڑھاپے کے ساتھ حرص اور لمبی آرزوئیں بڑھتی جاتی ہیں۔ یہ طبعی چیزیں جب دین کی راہ میں لگ جائیں تو دین کے کیسے کیسے کام ضعیف اور ناتواں قویٰ سے کروا دیتی ہیں، مؤلف کی ہمت اور عزائم کا عجیب عالم ہے۔ — قرآنی انڈکس (اشاریہ) کا یہ کام انشاء اللہ ۲۱ جلدوں میں پورا ہوگا جب کہ مسودہ مکمل ہو چکا ہے اور نظر ثانی باقی ہے۔ پھر بعض جلدوں میں بہ اعتبار ابواب و ضخامت کے کچھ حصص اور اجزا بھی ہوں گے اور اسطرح فہرست قرآن کریم کی کل ۵۳ جلدیں ہونگی زیر نظر کتاب اس سلسلہ کی پہلی کتاب یعنی کتاب الاخلاق ہے جسے مصنف نے تین ابواب پر تقسیم کیا ہے۔ اخلاق حسنہ حصہ اول و دوم، اخلاق سیئہ، اخلاق متفرقہ پیش نظر ضخیم جلد صرف اخلاق حسنہ کا حصہ اول ہے۔ پہلے حروف تہجی کی ترتیب پر عنوان قائم کئے گئے ہیں۔ پھر اس فوقی عنوان کے تحت اصل آیت یا آیات کے موضوعات کا قدرے تفصیلی تجزیہ کرکے آیت قرآنی کا بامحاورہ اردو ترجمہ پھر جہاں ضرورت سمجھی گئی بعض مروجہ اردو تفاسیر سے تشریحی نوٹ دئیے گئے ہیں۔ اگرچہ کسی عالم یا مفسر کی ثقاہت پر مسلمانوں کے سارے فرقے متفق نہیں ہو سکتے تاہم مصنف اگر بعض ایسے حضرات کا تفسیری نوٹوں کے لئے انتخاب نہ کرتے جن سے مسلمانوں کے زیادہ سے زیادہ مکاتب فکر کا اختلاف ہے تو یہ چیز کتاب کی افادیت کیلئے بہت مناسب تھی۔ خطرہ ہے کہ اس قسم کی نزاعی شخصیت کی وجہ سے اتنی عظیم خدمت سے بعض طبقے استفادہ نہ کرسکیں۔ اس طرح اخلاق حسنہ کے متعلق فہرست میں بعض ایسے عنوانات بھی نظر آتے ہیں جن کا بظاہر اخلاق سے تعلق نہیں معلوم ہوتا۔ مثلاً آخرت حشر وغیرہ (ص ۱۳۱) اطمینان قلب (ص ۲۳۳) القاء (ص ۲۷۲) الہام (ص ۲۹۶) ایجادات و اختراعات (ص ۳۵۵)۔ فہرست میں اخلاق کا مفہوم اتنا وسیع قرار

دینے کی بجائے ایسے امور کو اپنے واضح عنوان کا اعتقادات، تصوف وتزکیۂ نفس آیات تکوینی وغیرہ کے ذیل میں لانا چاہیئے تھا۔ تاکہ موضوع ومضمون کے انتخاب کی کوئی واضح اور آسان صورت سامنے ہوتی، اس طرح ہوسکتا ہے کہ بعض لوگوں کے ذہن میں مطلوبہ موضوع کا کوئی اور نام ہو اور مصنف نے اسے دوسرا نام دیکر کسی دوسرے باب میں شامل کیا ہو اور تلاش کے باوجود نہ مل سکے گا۔ مثلاً کسی کو ناپ تول کے بارہ میں قرآنی حکم کی تلاش ہو اور اس کے ذہن میں مصنف کا تجویز کردہ عنوان "پورا تولنا" نہ ہو تو اسے حرف "پ" کے تحت کیسے تلاش کرے گا۔ خدا کرے مؤلف انتخاب وتلاش کی کوئی زیادہ واضح اور منقح صورت اختیار کرلیں۔ نیز کتاب کے جلد کے آغاز میں جدید عربی یا انگلش ڈکشنریوں اور فہرستوں کی طرح انتخاب موضوع کی نہایت واضح ہدایات مختصر سے مختصر الفاظ میں دینی چاہئیں۔ اسی طرح ایک اور چیز جو عربی سے معرّیٰ" اردو قرآن اور نماز" کی تحریک کی وجہ سے طبیعت کو بہت کھٹکتی رہی ہے وہ آیات قرآنی کے اردو ترجمہ پر اکتفاء کرنا ہے۔ اس سے قطع نظر ویسے بھی قرآن مجید کے مضامین کا پھیلاؤ مؤلف کی خدمات کا صحیح اندازہ اور اس سے پورا استفادہ تب ہو سکے گا کہ آیات قرآنی نگاہوں کے سامنے ہیں، اس مصروف ترین دور میں آیات وسور کے نمبرات سے یہ کمی پوری نہیں ہوسکتی۔ ضروری کیا بلکہ لازمی ہے کہ اگلی جلدوں میں اسکی تلافی ہو جائے۔ بہر تقدیر مؤلف کی اس خدمت کو دیکھ کر دل قرآن کی عظمتوں میں ڈوب جاتا ہے کہ یہ آسمانی کتاب اس مادیت زدہ دور میں بھی کیسے کیسے کرشمے دکھاتی ہے۔ مؤلف کو خداوند کریم اس کتاب کی تکمیل کی توفیق دے اور اس کے ساتھ اس کتاب کو پیرایۂ طباعت میں دیکھنے کا موقع بھی کہ دنیا میں بھی اس محنت سے انکی آنکھیں ٹھنڈی ہوسکیں، اصل بدلہ اور نتائج تو آخرت کے ہیں، جس کا مؤلف نے انشاء اللہ بڑا سامان کر دیا ہے۔ (س)

حیات مولانا محمد اسماعیل سلفیؒ پر اولین کتاب (زیر طبع)

ارباب فکر اکادمی لاہور عنقریب حضرت الامیر مولانا محمد اسماعیل سلفیؒ پر ایک مستند اور جامع کتاب شائع کر رہی ہے، جسکو مولانا مرحوم کے دیرینہ خادم جناب عبدالغفار اثر بی۔ اے (آنرز) نے تصنیف وتالیف کیا ہے۔ اکادمی مذکور اس کے بعد حضرت مولانا سید داؤد غزنوی پر بھی ایک عظیم کتاب شائع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ـــــ!

ارباب فکر اکادمی۔ لاہور